

# ایرانی صدر نے جنگ میں داخل ہونے سے پہلے ہی ہتھیار ڈالنے کا

## اعلان کر دیا ہے

(ترجمہ)

خبر:

ایران کے صدر مسعود بڑکیان نے نیویارک سے ایک بیان میں کہا کہ "اسا عیل ہنیہ کا تہران میں اسرائیل کے ہاتھوں قتل بغیر جواب کے نہیں رہے گا، اور ہمارا جواب آرہا ہے۔ ہم جو ہری ہتھیار رکھنے کی خواہش نہیں رکھتے؛ ایسے ہتھیار ہماری فوجی حکمت عملی کا حصہ نہیں ہیں۔" بڑکیان نے واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کے لیے اپنی آمادگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "امریکہ کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہمارے اتحادی ہم سے احکامات نہیں لیتے؛ وہ اپنے دفاعی تختینے کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ہم اپنے تمام ہتھیار رکھنے کے لیے تیار ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اسرائیل اس کے لیے کس حد تک تیار ہے؟ ہم خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے کام کرنے کو تیار ہیں، لیکن اسرائیل ایسا نہیں چاہتا اور جنگ کو ہوادے رہا ہے۔"

(حوالہ)

تبصرہ:

تفصیلیاً ایک سال سے، یہودی وجود کے جرائم اور اس کے غرہ اور پوری مقدس سرزمین فلسطین میں قتل عام کے دوران، ایران، اس کی حزب، "القدس" فورس، اور ایرانی "انقلابی" گارڈز شور مچاتے رہے ہیں اور تیاری نہیں کر رہے ہیں۔

رہے، صرف دیکھ رہے ہیں اور حرکت میں نہیں آرہے ہیں۔ حالانکہ وہ ہماری مقدس سر زمین فلسطین کے لوگوں کی مدد کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہودی وجود کے مضبوط قلعے تل ابیب پر حقیقی میزائل حملوں کا سامنا کرنا کافی ہوتا جو اسے تباہ کر دیتے، بجائے اس کے کہ آتش بازی اور پچوں کے ڈرون زاستعمال کیے جائیں جونہ تو دشمن کو پسپا کرتے ہیں اور نہ ہی بزرگ کی عقل کو ٹھکانے لگاتے ہیں۔ جب کہ انہوں نے اپنے مغلص بھائیوں کو قتل کرنے میں پچکچا ہٹ نہیں کی جو شام میں امریکہ کے نصیری ایجنسٹ کے خلاف بغاوت کر رہے تھے۔ پھر بھی، وہ مغلوق میں سے سب سے زیادہ بزرگ لیجنی، یہودیوں کے سامنے بزرگ ثابت ہوئے ہیں۔

یہ بالکل واضح تھا کہ ان کا سیاہ میل بھی یہودیوں کے ہاتھوں اسی طرح شکار ہو گا جیسے سفید نیل پہلے ہی کھایا جا چکا تھا، اور ایران کے حکمران محض تماشائی بنے رہے۔ پھر بھی انہوں نے اپنے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کیے بغیر اپنے نمبر کا انتظار جاری رکھا، جوان کی سیاسی بانجھ پن اور ناابلی کی واضح علامت تھی۔ یہ ان کی ندراری اور اپنے اشاؤں کے خلاف سازش کی بھی تصدیق تھی، وہ کرانے کے فوجی جو صرف اپنی تنخواہ کے لائق میں ان کے ساتھ شامل ہوئے تھے جوڑالرز میں ان کے بینک اکاؤنٹس میں جمع ہونی تھی۔ جب واشنگٹن میں بیٹھے حکمران کی طرف سے حکم آیا کہ حزب ایران اور ہر اس شخص کو جو ظاہر بھی امریکہ اور اس کے یہودی پروردہ کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے، کو ختم کیا جائے، تو ہم نے ایرانی قیادت اور اس کے حزب کی قیادت کو اس حکم کی مکمل تعییل کرتے ہوئے دیکھا۔ لہذا انہوں نے ان ہزاروں حزب ایران کے اشاؤں کو نشانہ بنانے والے پہلے دردناک حملے، جو پیغمبر ڈیلو اسرز کے دھماکے کے ذریعے ہوئے، پر خاموشی اختیار کی۔ وہ انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ یہودی وجود، امریکہ کی برادرست رہنمائی اور حملیت سے، حزب ایران کی فوجی طاقت کو تباہ کر دے، خاص طور پر اس کی مضبوط میزائل قوت کو، اور باقی رہ جانے والے فوجی قائدین کو نشانہ بنانے کا ختم کر دے۔

ایران کی جانب سے لڑنے کے بجائے یہودی وجود کے سامنے ہتھیار ڈالنے کا اعلان ہمیں جدید تاریخ میں ہونے والی غداریوں کے سلسلے کی یاد دلاتا ہے۔ یہ سلسلہ عبد الناصر کی غداری سے شروع ہوتا ہے، جب اس نے فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کیا۔ اس کے بعد اسد کی غداری، جس نے گولان کی پہاڑیوں کو دشمن کے حوالے کیا۔ پھر فلسطینی لبریشن آر گنازیشن کی قیادت میں عظیم غدار یا سر عرفات اور اس کے ساتھی رنگ حسین کی سازش،

جنہوں نے جرش کے جنگلات میں مزاحمت کرنے والے مردوں کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد لبنان، شام، اور تیونس میں مزاحمت کو ختم کرنے کی سازشیں ہوئیں، اور پھر یہودی وجود کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا عمل شروع ہوا، جو اوسلو اور وادی عربہ کے معاهدوں پر ختم ہوا۔ آج جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ان غداریوں کے ایک نئے باب کی عکاسی کرتا ہے، جن کا مقصد خطے میں ہر طرح کی مزاحمت کو ختم کرنا اور ایرانی وغیر ایرانی بڑھکوں کو خاموش کرنا ہے، تاکہ یہودی وجود کے لیے خطے میں، دریائے نیل سے دریائے فرات تک، ہر چیز پر غلبہ پانے کا راستہ ہموار کیا جاسکے۔ یہ صرف فلسطین تک محدود نہیں، بلکہ یہودیوں کے وہم زدہ خواب کے مطابق پوری سر زمین پر قبضے کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔

اگرامت کی افواج میں موجود مخلص افراد فوری طور پر تحرک نہیں ہوتے، تو آگے جو کچھ ہونے والا ہے وہ پہلے سے بھی زیادہ تباہ کن اور خوفناک ہو گا، چاہے ماضی کے واقعات کتنے ہی سنگین کیوں نہ رہے ہوں۔ وہ ہے یہودیوں کا سلطان اور ان کا ظلم اس بہترین امت پر، جو انسانیت کی رہنمائی کے لیے پیدا کی گئی ہے۔ کیامت کی افواج مخلص لوگوں سے خالی ہو گئی ہیں جو ان روایتیہ حکمرانوں کے سروں پر میزیں اللادیں جو امت کی گردنوں پر اور ان کی گردنوں پر مسلط ہیں، اور حزب التحریر کو اپنی نصرت دیں گے تاکہ خلافت راشدہ (نبوت کے نقش قدم پر) قائم ہو جو یہودیوں سے لڑے گی اور انہیں قتل کرے گی، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے بشارت دی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: **تقاتلکم اليهود فتسلطون عليهم، ثم يقول الحجر يا مسلم هذا يهودي ورائي، فاقتله**" یہودی تم سے لڑیں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، پھر پھر کہے گا، اے مسلمان، میرے پیچے یہودی ہے، اسے قتل کر دو۔"

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لیے بلاں المہاجر ولایہ پاکستان سے لکھی گئی تحریر

